30 مئی 2019

پریس ریلیز

دی بینک آف پنجاب کے 31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والی پہلی سہ ماہی کے مالی نتائج کا اعلان

لاہور: دی بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 29 مئی 2019 کو منعقد ہوا جس میں بورڈ نے 31 مارچ 2019 کو اختتام پذیر ہونے والی پہلی سہ ماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالی حسابات کی منظوری دی۔ اس میٹنگ کی صدارت چیئرمین ڈاکٹر پرویز طاہر نے کی۔ میٹنگ کے دوران چیئرمین صاحب نے قائم مقام صدر جناب خالد ترمذی اور اُن کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا جس کے بدولت عبوری دور میں منافع کی سطح کو برقرار رکھا گیا۔ اُنہوں نے کہا کے بورڈ نئے نامزد صدر سید طالب رضوی کا منتظر ہے تا کہ وہ بینک کو ترقی کی نئی منازل کے طرف لیکر جائیں۔

31 مارچ 2019 کو ختم ہونے والی پہلی سہ ماہی میں بینک نے 3.57 ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع کمایا جو کہ گذشتہ سال کی اسی مدت کے 3.01 ارب روپے سے 19 فیصد زیادہ ہے۔ بینک کا نان انٹرسٹ مارجن 39 فیصد اضافہ کے ساتھ 6.52 ارب روپے پر پہنچ گیا جو کہ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران 4.68 ارب روپے تھا۔ بینک کی نان مارک اپ / انٹرسٹ آمدن 0.8 ارب روپے رہی۔ اس طرح بینک کی فی حصص آمدن 0.74 روپے رہی۔

31 مارچ 2019 کو بینک کے کُل اثاثہ جات 704.0 ارب روپے رہے۔ بینک کے ڈپازٹس 593.0 ارب روپے کی سطح پر پہنچ گئے۔ اسی طرح بینک کے قرضہ جات اور سرمایہ کاری بالترتیب 428.9 ارب روپے اور 203.8 ارب روپے رہے۔

بینک کی ٹیئر ون ایکویٹی 34.5 ارب روپے کی سطح پر رہے جبکہ بینک کی کیپٹل ایڈیکویسی ریشو بہتر ہوکر 13.35 فیصد رہی۔ 31 مارچ 2019 کو بینک نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مقرر کی گئی کیپٹل ایڈیکویسی ریشو کی مطلوبہ سطح کو حاصل کر چکا ہے۔

بینک کی مضبوط مالیاتی ساکھ کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) نے طویل مدتی ریٹنگ ''AA'' اور قلیل مدتی ریٹنگ ''A1+'' دی ہے جو کہ قلیل مدت کی اعلیٰ ترین ریٹنگ ہے۔

بینک کی ملک بھر میں 577 آن لائن برانچیں بشمول 74 تقویٰ اسلامک بینکنگ برانچز فعال ہیں۔ علاوہ ازیں بینک کا وسیع ترین 529 ATMs کا نیٹ ورک صارفین کو 24/7 بینکنگ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔